ضِدّی ونافرمان اولاد کا علاج

ملک التحریر علامہ محمد یحییٰ انصاری اشرفی

شیخ الاسلام اکیڈمی حیدرآباد

مکتبہ انوار المصطفیٰ 23-2-75/6 مغلپورہ۔حیدرآباد

Rs. 8

بچوں کی ضد کا علاج

یَامُقِیۡتُ کا وظیفہ بچوں کی ضد کو ختم کرنے کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اس لئے اگر کسی کا بچہ ضد کرتا ہو اور روتا ہو تو اُسے چاہئے کہ پانی پر **یَامُقِیۡتُ** ۵۵۰ مرتبہ پڑھکر بچے کو پلائے۔سات روز تک اسی طرح کرے ان شآءاللہ بچہ ضد چھوڑ دے گا اور خوش وخرم رہنے لگے گا۔

نافرمان اولاد کی اصلاح : اس آیت کریمہ کو ہر نماز کے بعد پڑھا کرے ان شآءاللہ اولاد فرمانبردار ہوجائے گی ﴿رَبِّ﴾ **وَاَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَتِیۡ ۚ اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡكَ وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ** ﴾ (الاحقاف/۱۵) ے میرے رب ! میرے لئے میری اولاد میں نیکی رکھ دے بیشک میں تیرے طرف رجوع ہوا اور بیشک میں (تیرے) فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

☆ اس آیت کو ۱۰۰ مرتبہ پڑھکر پانی پر دَم کریں اور اپنے بچوں کو

صبح وشام پلائیں ان شآء اللہ شیطانی اثرات سے، ماں باپ کی نافرمانی سے، بڑوں کی بے ادبی سے محفوظ رہیں گے اور اپنی تعلیم کو دِل لگا کر جاری رکھیں گے۔ ﴿**وَحِفۡظًا ؕ ذٰلِكَ تَقۡدِیۡرُ الۡعَزِیۡزِ الۡعَلِیۡمِ**﴾ (حٰمٓ السجدہ/۱۲) اور اُسے محفوظ کردیا، یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے بڑے زبردست، بہت علم والے کا۔

☆ جس شخص کی اولاد نافرمان ہو تو اُسے چاہئے کہ اپنے نافرمان بیٹے یا بیٹی کے ماتھے پر بعد نماز فجر ہاتھ رکھ کر **یَاشَہِیۡدُ یَااَللّٰہُ** ۳۱۹ مرتبہ سات دن تک پڑھے ان شآءاللہ نافرمان فرمانبردار ہوجائے گا اور ضد کو ترک کردے گا جو بات آپ کہیں گے وہی ماننے لگا۔

☆ نافرمان اولاد کے لئے اگر یہ عمل کرلیا جائے تو اس کی برکت سے اولاد فرمانبردار ہوجاتی ہے۔ رات کے وقت بچہ جب گہری نیند سوجائے، سرہانے کھڑے ہوکر ایک مرتبہ **بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ بَلۡ ھُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِیۡدٌ فِیۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ؕ** ماں یا باپ

اتنی آواز سے پڑھیں کہ سونے والے کی نیند خراب نہ ہو، عمل کی مدت گیارہ روز اور زیادہ سے زیادہ اکیس دن ہے۔

شوہر، بیوی اور بچے دین پر ہوجائیں گے

﴿**رَبَّنَا ھَبۡ لَنَا مِنۡ اَزۡوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعۡیُنٍ وَّاجۡعَلۡنَا لِلۡمُتَّقِیۡنَ اِمَامًا**﴾ (الفرقان/۷۴) اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہمیں آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنادے۔

یہ دُعا ہر مرد وعورت کو زندگی بھر مانگتے ہی رہنا چاہئے۔ اس دُعا میں شوہر، بیوی، بچے، خاندان سب کے لئے دنیا وآخرت دونوں کی دعائیں آگئیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اس آیت کو ایک بار پڑھ لے تو اُس کے بیوی بچے سب ان شآءاللہ دیندار ہوجائیں گے۔

بُری عادات چھوڑانے کا عمل

☆ **یَـا حَـمِیْدُ** کا وظیفہ ضد' شرارت' نافرمانی اور بُری عادات چھوڑانے کے لئے بہت مؤثر ہے۔ **یَاحَمِیْدُ** ۴۱ دن تک روزانہ ۶۱۰۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں ان شآء اللہ بُرائیاں دور ہوجائیں گی اور ہدایت نصیب ہوگی۔

☆ جس شخص کی اولاد بُری عادتوں میں مبتلا ہو اور وہ بُری عادات ترک کرنے پر آمادہ نہ ہو تو **یَامَانِعُ** روزانہ ۶۲۵۰ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں اور چالیس یوم تک اسی طرح کریں ان شآءاللہ وہ بری عادات چھوڑ جائے گا۔

اخلاق حمیدہ کا پیدا ہونا

یَاحَمِیْدُ اخلاق حمیدہ پیدا کرنے میں بہت قوی اور مؤثر ہے۔ اسے کثرت سے پڑھنے سے زبان پر سچائی' اعمال میں اخلاص' کاموں میں نیک نیتی' عبادت میں خشوع اور خضوع' دل میں نرمی اور کردار

میں عظمت پیدا ہوتی ہے اس کی زبان ہمیشہ گالی گلوچ سے پاک صاف رہے گی۔ لوگ اس کے اخلاق سے گرویدہ ہوں گے۔ جہاں اس کا ذکر ہوگا اچھے الفاظ سے ہوگا۔ جو شخص صبح کی نماز کے بعد روزانہ ایک سو مرتبہ **یَـاحَـمِیْدُ** پڑھے گا لوگ اس سے بہت اچھے اخلاق سے پیش آئیں گے۔ اگر دشمن بھی اس کے سامنے آئے تو نیچی نگاہ کر کے چلا جائے گا اور کبھی برائی سے پیش نہ آئے گا۔

بچوں میں اچھا اخلاق پیدا کرنا

اپنی اولاد میں اچھا اخلاق پیدا کرنے کے لئے **یااللہ یا قدوس** کو مہینہ میں ایک بار جمعہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور پانی دم کر کے انہیں پلائیں ان شاءاللہ قدرتی طور پر ان میں اچھا اخلاق پیدا ہوگا اور برائیوں سے دور رہیں گے۔ سب بڑے لوگ ایسے بچوں کو پیار کی نگاہ سے دیکھیں گے اور بڑے ہو کر محبوب خلائق رہیں گے اور ان کا کردار پاک صاف رہے گا۔

سعادت مند اولاد کا ہونا

☆ جب کسی عورت کو اولاد کی امید ہوجائے تو اسے چاہئے کہ ۸۰ روز تک روزانہ **یـااللـہ یـا قدوس** پڑھنا شروع کر دے اور بچے کی ولادت تک پڑھتی رہے ان شاءاللہ اس وظیفہ کی برکت سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ ساری عمر ماں باپ کا تابعدار رہے گا اور اس کے اخلاق پاکیزہ ہوں گے' اگر عورت خود نہ پڑھ سکے تو کوئی اور اس عمل کو پڑھ کر پانی دم کر کے اسے پلائے ان شاءاللہ ہونے والا بچہ والدین کا فرمانبردار ہوگا۔

'سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبَّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحُ'

☆ جس شخص کی اولاد تابعدار نہ ہو' اگر وہ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب میں ایک ہزار مرتبہ **﴿وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ﴾** پڑھ کر پانی' چینی یا مٹھائی پر دم کر کے اسے کھلا دے تو ان شآءاللہ اس کی اولاد راہ راست پر آجائے گی اور تابعدار ہوجائے گی۔

بداخلاقی کا علاج

☆ وہ بچہ جو بداخلاق ہو' اسے چھوٹے بڑے کی تمیز نہ ہو۔ گھر میں والدین کے ساتھ گستاخانہ رویہ رکھتا ہو اور ماں باپ اس کے اخلاقی رویے سے تنگ ہوں تو گھر کے کسی فرد کو چاہئے کہ **یـااللـہ یـاحلیم** گیارہ دن تک ۸۸۰۰ مرتبہ پڑھے اور پانی دم کر کے اسے پلائیں ان شآءاللہ چند دنوں میں اس کی طبیعت میں نرمی آجائے گی اور اس کا اخلاق درست ہونے لگے گا۔

☆ جو شخص روزانہ ایک سو مرتبہ کسی نماز کے بعد **یـامعز** پڑھنے کا معمول بنالے ان شآءاللہ اُس کے اخلاق و کردار میں اچھے خصائل پیدا ہوجائیں گے۔ ایسا شخص ہمیشہ نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرے گا اس کے دل میں دوسروں کی عزت کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا' اچھے چال چلن اور کردار کی ہمیشہ نگرانی کرے گا۔

زیادہ رونے والے بچوں کا علاج

ایسے بچے جو شیر خوارگی کے زمانہ میں بہت روتے ہوں تو گیارہ مرتبہ **یَا ھَادِیُ** پڑھ کر ان پر دم کردے تو ان شآءاللہ ان کا رونا بند ہوجائے گا ایسا ہی اگر شریر بچوں کو پانی دم کر کے پلایا جائے تو وہ شرارتیں چھوڑ جائیں گے۔

تربیت اولاد

اہل علم ودانش سے یہ حقیقت پوشیدہ نہیں کہ بچے کی پہلی درسگاہ ماں کی گود ہے اور جیسے افکار واعمال ماں کے ہوں گے اولاد پر اس کا اثر ضرور آئے گا۔ جب تک خواتین اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی فرمانبردار رہیں امام حسن، امام حسین (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) غوث اعظم، امام غزالی، محمد بن قاسم، مجدد الف ثانی، شاہ عبدالحق محدث دہلوی، شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، امام احمد رضا بریلوی اور محدث اعظم سید محمد

اشرفی جیلانی (رحمہم اللہ تعالیٰ) جیسے فرزندان اسلام پیدا ہوتے رہے۔ ڈاکٹر اقبال کے ایک شعر کا مفہوم یہ ہے 'اے عورت! تو حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح باحیا اور باپردہ ہوجا' تاکہ تیری گود میں ایسا فرزند آئے جو امام حسین کی صفات کا مظہر ہو'۔

ہر شخص پر فرض ہے کہ وہ اپنے آپ کو' اپنی اولاد' اپنی بیوی اور اپنے خدام کو عذاب جہنم سے بچانے کی کوشش کرے ...... اپنی اولاد اور اہلِ خانہ کو اچھی باتیں سکھائیں اور دین کی تعلیم دیں۔

حضور نبی کریم ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے کہ باپ پر اولاد کا حق یہ ہے کہ جب وہ پیدا ہوں تو ان کے لئے عمدہ نام تجویز کرے۔ جب وہ بڑے ہوں تو انہیں تعلیم دے اور جب وہ بالغ ہوں تو ان کی شادی کرے۔ دوسرا فرمان نبوی ہے کہ کسی باپ نے اپنے بچے کو حسنِ ادب سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیا۔

حضور نبی کریم ﷺ نے اپنی اُمت کو حکم دیا جب تمہارے بچے

سات سال کے ہوجائیں تو انہیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب دس سال کے ہوجائیں اور نماز نہ پڑھیں تو انہیں مار کر پڑھاؤ اور اسی عمر میں اُن کی خواب گاہیں (بستر) الگ کردو۔

کاش ہم اس فرمانِ خداوندی اور ان ارشاداتِ نبوی کی روشنی میں اپنی اولاد کی تعلیم وتربیت کی طرف توجہ دیں تو ہمیں اپنے بچوں اور بچیوں سے بے راہ روی اور آوارہ مزاجی کا شکوہ نہ رہے۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ والدین کے لئے یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ وہ اپنی لڑکی کی صحیح تربیت کریں، دینی تعلیم کی روشنی اور علم کے زیور سے آراستہ کریں، اس تربیت وتعلیم پر اس کا مستقبل مامون ومحفوظ ہے اور یہ بتلائیں کہ اُسے شوہر اور سسرالی رشتہ داروں کے ساتھ کس طرح زندگی گزارنی چاہئے۔ اگر اس سلسلے میں ماں باپ کوتاہی کریں گے تو اولاد جو کچھ بھی کرے گی اس کے ذمہ دار والدین ہوں گے اور بدنام بھی وہی ہوں گے۔ (احیاء العلوم)

☆ اپنے بچوں اور بچیوں سے پیار ومحبت کریں ہر معاملہ میں اُن سے شفقت کا برتاؤ کریں۔

☆ بچے جب کچھ بولنے لگیں تو ماں باپ کو لازم ہے کہ انھیں بار بار اللہ ورسول کا نام سُنائیں اور اُن کے سامنے بار بار کلمہ پڑھیں یہاں تک کہ وہ کلمہ پڑھنا سیکھ جائیں۔

☆ بچوں کو سب سے پہلے قرآن شریف اور ضروریات دین کی تعلیم دلائیں۔ اسلامی آداب اور دین ومذہب کی باتیں سکھائیں۔

☆ جب بچے سات برس کے ہوجائیں تو ان کو طہارت اور وضو وغسل کا طریقہ سکھائیں۔ نماز کی تعلیم دے کر ان کو نمازی بنائیں۔ پاکی وناپاکی، حلال وحرام اور فرض وسنّت وغیرہ کے مسائل بتاتے اور سکھاتے رہیں اور جب دس سال کے ہوجائیں تو سختی کریں مار مار کر نماز پڑھوائیں۔ (ترمذی شریف)

☆ خراب لڑکوں اور لڑکیوں کی صحبت اور ان کے ساتھ بچوں کو کھیلنے

اور اُٹھنے بیٹھنے سے روکیں۔ کھیل تماشوں کے دیکھنے، ناچ گانے، سینما ٹی وی وغیرہ لغویات اور مخرب اخلاق کاموں سے بچوں اور بچیوں کو خاص طور پر بچائیں۔

☆ چند بچے بچیاں ہوں تو جو چیز بھی دیں سب کو یکساں اور برابر دیں۔ ہرگز کمی وبیشی نہ کریں ورنہ بچوں کی حق تلفی ہوگی بچیوں کو ہر چیز بچوں کے برابر ہی دیں۔

☆ جب بچہ پیدا ہوتو فوراً ہی اس کے دائیں کان میں اذاں اور بائیں کان میں اقامت پڑھیں تاکہ بچہ شیطان کے خلل سے محفوظ رہے اور کھجور وغیرہ کوئی میٹھی چیز چبا کر اس کے منہ میں ڈال دیں تاکہ بچہ شیریں زبان اور با اخلاق ہو۔ پیدائش کے ساتویں دن اُن کا سر منڈا کر بالوں کے وزن کے برابر چاندی خیرات کریں اور اچھا نام رکھیں۔ استطاعت ہوتو عقیقہ بھی کریں۔ لڑکے کی طرف سے دو بکرے اور لڑکی کی طرف سے ایک بکرا افضل ہے۔

حتیٰ الامکان لڑکیوں کی شادی بیس سال سے پہلے اور لڑکوں کی شادی پچیس سال کی عمر میں کردیں۔ بچوں کی دیکھ بھال تربیت اور خدمت کے سلسلہ میں عورت ذمہ دار اور جواب دہ ہے اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ﴿ وَالْـوَالِـدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَـامِلَيْنِ ﴾ (البقرہ/۲۳۳) اور مائیں اپنے بچوں کو دودھ پلائیں پورے دو سال۔ حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: **والمراة راعية فـى بيــت زوجهـا و مسئولة عن رعيتهـا** (بخاری شریف) عورت اپنے شوہر کے گھر کی مسئول (ذمہ دار اور جوابدہ) ہے اور اس سے اس کی رعایا (اولاد اور افراد گھر) کے بارے میں بازپُرس ہوگی۔ ماں ایک چلتا پھرتا مدرسہ ہے۔ اگر آپ نے اسے تیار کرلیا تو آپ نے ایک پاک صاف قوم کو تیار کرلیا۔

اگر والدین بچے کی تربیت سے کنارہ کشی کریں گے تو وہ شاندار

تربیت کے سلسلہ میں یتیم بن کر بڑھے پلے گا۔ اور شتر بے مہار کی زندگی گزارے گا بلکہ وہ اس یتیم سے زیادہ بدتر ہوگا جس کے ماں باپ موجود نہ ہوں اور وہ اُن کی محبت وپیار سے محروم ہو۔

اسلام نے والدین پر ذمہ داری رکھی ہے کہ وہ اپنے بچوں کو صحیح تربیت وتعلیم دیں اور صالح فرد بنانے کی پوری پوری کوشش کریں اور جہنم کا ایندھن بننے بنانے سے بچیں اور بچائیں۔

اولاد کی صحیح پرورش وتعلیم بھی والدین پر فرض قرار دی گئی ہے اسی لئے یوم قیامت اولاد کے بارے میں ماں باپ سے پوچھا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿**يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَـارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّايَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَايُؤْمَرُوْنَ**﴾ (التحریم/۶) اے ایمان والو ! بچاؤ اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔ جن پر تندخو طاقتور

فرشتے (مقرر) ہیں وہ اللہ کا کوئی حکم نہیں ٹالتے اور وہی کام کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ہو۔

معلوم ہوا کہ تعلیم' ہدایت' تربیت وتبلیغ کا سلسلہ مومن کو پہلے خود اپنے اور اپنے گھر والوں سے شروع کرنا چاہئے۔ ایسا نہ کیا جائے کہ دوسرے گھروں اور شہروں میں روشنی کے لئے ہم نکل رہے ہیں اور خود ہمارے گھر میں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ قرآن عظیم نے کھل کر خود کی اور گھر والوں کی ہدایت وتربیت کی بات کی ہے۔ پہلے اپنے گھر کو درست کیا جائے اور جہنم کی آگ سے بچایا جائے تو یہ سب سے بڑی دین وملت کی خدمت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہماری اولاد کو ضد' نافرمانی اور بے دینی سے بچائے ...... اور ہمیں اُنکی بہترین تربیت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعالَمِيْن

وَصَل اللّٰهُ تَعَالیٰ عَلیٰ خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْن